عقیدۂ واسطیہ

تالیف

شیخ الاسلام احمد بن عبد الحلیم ابنِ تیمیّہ رحمہ اللہ تعالیٰ

اُردو ترجمہ

ابوالمکرّم عبد الجلیل

نام کتاب : عقیدۂ واسطیہ

مولف : شیخ الاسلام احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم : ابوالمکرّم بن عبدالجلیل

صفحات : ۹۷

ناشر : الکتاب انٹرنیشنل

:: www.AsliAhleSunnet.com ::

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار اور قلب و روح کی گہرائیوں سے اس پر ایمان لانا تمام مسلمانوں پر فرض ہے، بنی نوح انسان کی تخلیق کا مقصد یہی ہے کہ اللہ وحدہ لاشریک کی خالص عبادت کی جائے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں قرآن مجید میں جو صفات بیان فرمائی اور اللہ کے رسول محمد ﷺ نے اپنی احادیث میں جو صفات بیان کی ہے ان تمام پر ایمان رکھا جائے۔ اور مخلوق کی صفات سے انہیں تشبیہ نہ دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے شرک و بدعات سے لوگوں کو ڈرایا لیکن آج بہت سے مسلمانوں کا آئینۂ توحید، شرک و بدعات کے غبار سے آلودہ ہے اور اس کو اپنے لئے ہدایت کا سرچشمہ تصور کرتے ہیں۔

زیر نظر کتاب میں مؤلف نے فرقۂ ناجیہ اہل سنت و جماعت کے عقیدہ کا بیان کیا ہے۔ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کے نازل کردہ کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، یوم آخرت پر، اور تقدیر پر ایمان رکھا جائے۔

یہ کتاب الکتاب انٹرنیشنل کی طرف سے شائع کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اس کے مطالعہ سے ہمارے مسلمان بھائی دین اسلام کے راست عقائد کی تفہیم میں بھرپور مدد حاصل کرسکیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین

شوکت سلیم

الکتاب انٹرنیشنل

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مترجم

الحمد لله رب العالمين ' والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين' نبينا محمد' و على آله و صحبه أجمعين' أما بعد:

زیر نظر کتاب شیخ الاسلام احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی گرانقدر تالیف "العقیدۃ الواسطیہ" کا اردو ترجمہ ہے' جو عقیدۂ سلف کے بیان میں ایک مختصر مگر جامع رسالہ ہے' دفتر دعوت وارشاد سلطانہ' ریاض کی طلب پر میں نے اسے اردو میں منتقل کیا ہے۔ کتاب کے اس اردو ایڈیشن سے متعلق چند امور کی وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں :

۱۔ یہ ترجمہ میں نے دارالافتاء ریاض کا شائع کردہ نسخہ مطبوعہ ۱۴۱۲ھ کی روشنی میں کیا ہے۔

۲۔ اصل کتاب میں قرآنی آیات اور احادیث کی تخریج نہیں تھی' افادیت کی غرض سے میں نے آیات و احادیث کی تخریج کر دی ہے' نیز احادیث کی تخریج میں اختصار سے کام لیا ہے' صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حدیث موجود ہونے کی صورت میں دیگر کتب حدیث کا حوالہ نہیں دیا ہے' نیز کسی حدیث کے ایک سے زیادہ مقامات پر مروی ہونے کی صورت میں عموماً ایک ہی جگہ کے حوالہ پر اکتفا کیا ہے۔

۳۔اصل کتاب میں کہیں پر ذیلی عناوین نہیں تھے' ہاں بعض جگہوں پر لفظ "فصل" کے ذریعہ ایک موضوع کو دوسرے موضوع سے الگ کیا گیا تھا' میں نے اردو ایڈیشن میں شیخ صالح الفوزان کی تالیف "شرح العقیدۃ الواسطیہ" کو سامنے رکھ کر حسب ضرورت ذیلی عناوین قائم کر دیئے ہیں۔ یہ سب میں نے افادیت کے پیش نظر کیا ہے' اس سے اگر مقصد کی وضاحت میں آسانی ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ہے' جس پر میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں' اور اگر اس کام سے کتاب کے مقصد میں کوئی خلل یا سقم پیدا ہو تو اس کی ذمہ داری راقم الحروف پر عائد ہوتی ہے جس کے لئے میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا طلبگار ہوں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ اس کتاب کو عوام و خواص ہر ایک کے لئے مفید بنائے' اور اس کے مؤلف' مترجم اور ناشر کو جزائے خیر عطا فرمائے' إنه جواد كريم۔

وصلى الله و سلّم على عبده و رسوله محمد' و على آله و صحبه أجمعين–

الریاض : ابوالمکرم بن عبد الجلیل

۲۰/۶/۱۴۱۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَرسَلَ رَسُولَه بِالْهُدیٰ وَ دِینِ الحقِّ لِیُظْهِرَہٗ عَلٰی الدِّینِ کُلِّه وکَفیٰ بِاللّٰہِ شَهِیداً ، و اَشهد اَن لا إِلٰه إلا اللّٰہُ وَحْدَہُ لا شَرِیكَ لَہُ ، إقْراراً بِہِ وَ تَوْحِیداً ، وَ اَشْهَد اَنَّ مُحمَّداً عَبْدُہُ وَ رَسُولُہُ ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلیٰ آلِہِ ، وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مَزِیْداً۔ أما بعد:

یہ کتاب فرقہ ناجیہ منصورہ اہل سنت و جماعت کے عقیدہ کا بیان ہے' ان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ پر' اس کے فرشتوں پر' اس کی نازل کردہ کتابوں پر' اس کے رسولوں پر' مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر اور بھلی بری تقدیر (کے اللہ کی جانب سے ہونے) پر ایمان رکھا جائے۔

ایمان باللہ کا مطلب

اللہ پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اپنی جو صفات بیان فرمائی ہیں، اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی احادیث کے اندر اس کے لئے جو صفات بیان کی ہیں، ان صفات پر ایمان رکھا جائے، ان کی بے جا تاویل نہ کی جائے، انہیں بے معنی نہ کیا جائے، ان کی کیفیت نہ متعین کی جائے، اور مخلوق کی صفات سے انہیں تشبیہ نہ دی جائے۔

اہل سنت یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ سبحانہ کے مثل کوئی چیز نہیں، اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے جو صفات بیان فرمائی ہیں اہل سنت و جماعت ان کا انکار نہیں کرتے، نہ ہی کلام کو اس کی جگہ سے ہٹاتے ہیں، نہ اللہ کے اسماء و صفات کے بارے میں کجروی اختیار کرتے ہیں، نہ ان کی کیفیت متعین کرتے ہیں، اور نہ ہی ان صفات کو مخلوق کی صفات سے تشبیہ دیتے ہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا کوئی ہمنام نہیں، کوئی ہمسر نہیں، کوئی شبیہ و نظیر نہیں، اور نہ ہی اسے کسی مخلوق پر قیاس کیا جا سکتا ہے، اللہ

تعالیٰ ہی اپنی ذات کو اور دیگر تمام ذوات کو بھی سب سے زیادہ جاننے والا ہے' اس کا کلام سب سے سچا اور بات سب سے اچھی ہے' اس کے بعد اس کے صادق و مصدوق رسولوں کا درجہ ہے' اہل سنت و جماعت کا یہ منہج ان لوگوں کے بالکل برعکس ہے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں اٹکل پچو باتیں کہتے ہیں' اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ سُبْحَٰنَ رَبِّكَ رَبِّ ٱلْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلَٰمٌ عَلَى ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ وَٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴾

(سورۃ الصافات: ۱۸۰۔۱۸۲)

تیرا رب' جو عزت و جلال والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو اس کے بارے میں لوگ کہتے ہیں' اور سلام ہو رسولوں پر' اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو ان تمام باتوں سے منزہ قرار دیا ہے جو انبیاء و رسل علیہم السلام کے مخالفین اللہ کے بارے میں کہتے ہیں' اور انبیاء و رسل پر سلامتی بھیجی ہے' کیونکہ انہوں نے اللہ کے بارے میں جو بات کہی وہ نقص و عیب سے پاک ہے۔

اللہ سبحانہ نے اپنے اسماء و صفات کے اندر نفی اور اثبات دونوں جمع کیے ہیں' اس لئے انبیاء ورسل نے جو بیان کیا ہے اہل سنت و جماعت اس سے سر موانحراف نہیں کرتے' کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے' ان انبیاء' صدیقین' شہداء اور صالحین کا راستہ جو اللہ کی طرف سے انعام سے نوازے گئے ہیں۔

قرآن کریم سے اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات د ثبوت

سابقہ بیان میں اللہ تعالیٰ کی وہ تمام صفات داخل ہیں جو اس نے اپنے لئے سورۂ اخلاص' جو ایک تہائی قرآن کے برابر ہے' کے اندر بیان فرمائی ہیں' ارشاد ہے:

﴿قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ۝١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌۢ﴾

کہہ دیجئے وہ اللہ اکیلا ہے' اللہ بے نیاز ہے' نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے' اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

اور وہ صفات بھی جو اس نے اپنے لئے قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت میں بیان فرمائی ہیں:

﴿ ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْحَىُّ ٱلْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُۥ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ مَن ذَا ٱلَّذِى يَشْفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ﴾ (سورۃ البقرہ: ۲۵۵)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں' وہ زندہ ہے اور کائنات کو سنبھالنے والا ہے' اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند' اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے' کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے' وہ جانتا ہے جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اور جو ان سے اوجھل ہے' اور بندے اس کے علم کا کچھ بھی ادراک نہیں کر سکتے' مگر جتنا وہ خود چاہے' اس کی کرسی آسمان وزمین کو محیط ہے' اور آسمان وزمین کی نگہبانی اسے تھکانے والی نہیں' اور وہ بلند اور عظمت والا ہے۔

یہ آیت کریمہ جو شخص رات میں پڑھ لے اس کے لئے اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ نگراں متعین کر دیا جاتا ہے اور صبح ہونے تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا۔

اور وہ صفات جو اس نے مندرجہ ذیل آیات میں بیان کی ہیں :

﴿هُوَ ٱلْأَوَّلُ وَٱلْآخِرُ وَٱلظَّٰهِرُ وَٱلْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ (سورۃ الحدید : ۳)

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی' اور ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی' اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

﴿ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ ﴾
(سورۃ الفرقان : ۵۸)

اور اس زندہ ذات پر بھروسہ رکھئے جو کبھی مرنے والی نہیں۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴾ (سورۃ التحریم : ۲)

اور وہ علم والا' حکمت والا ہے۔

﴿ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴾ (سورۃ سبا : ۱)

اور وہ حکمت والا' خبر رکھنے والا ہے۔

﴿ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ﴾ (سورۃ سبا : ۲)

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے باہر نکلتا ہے' اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس کی طرف اوپر چڑھتا ہے۔

﴿ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴾ (سورۃ الأنعام : ۵۹)

اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا' وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں ہے اور سمندر میں ہے' درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو' اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس سے وہ باخبر نہ ہو' خشک و تر سب کچھ ایک کھلی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

﴿ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِۦ ﴾

(سورۃ فاطر :۱۱)

عورتوں کا حاملہ ہونا اور بچوں کا تولد ہونا سب اس کے علم سے ہی ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ لِتَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ ٱللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًۢا ﴾ (سورۃ الطلاق :۱۲)

تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے' اور اللہ نے ہر چیز کو علم کے اعتبار سے گھیر رکھا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلرَّزَّاقُ ذُو ٱلْقُوَّةِ ٱلْمَتِينُ ﴾

(سورۃ الذاریات :۵۸)

بیشک اللہ سب کا روزی رساں' توانائی والا' اور زور آور ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ لَيْسَ كَمِثْلِهِۦ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ ﴾

(سورۃ الشوری : ۱۱)

اس کے مثل کوئی چیز نہیں' اور وہ سننے والا' دیکھنے والا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ إِنَّ ٱللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِۦٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ سَمِيعًۢا بَصِيرًا ﴾

(سورۃ النساء : ۵۸)

یقیناً وہ بہتر چیز ہے جس کی نصیحت تمہیں اللہ تعالیٰ کر رہا ہے بیشک اللہ سننے والا' دیکھنے والا ہے۔

اور یہ ارشاد

﴿ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ ﴾ (سورۃ الکہف : ۳۹)

تو نے اپنے باغ میں داخل ہوتے وقت یہ کیوں نہ کہا کہ اللہ کا چاہا ہونے والا ہے' اللہ کی مدد کے بغیر کوئی طاقت نہیں۔

﴿ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا ٱقْتَتَلُوا۟ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴾

(سورۃ البقرہ : ۲۵۳)

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ آپس میں نہ لڑتے، لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ ٱلْأَنْعَـٰمِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى ٱلصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴾

(سورۃ المائدہ : ۱)

تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال کئے گئے ہیں، بجز ان کے جن کے نام پڑھ کر سنا دیئے جائیں گے، مگر حالت احرام میں شکار کو حلال جاننے والے نہ بننا، یقیناً اللہ جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ فَمَن يُرِدِ ٱللَّهُ أَن يَهْدِيَهُۥ يَشْرَحْ صَدْرَهُۥ لِلْإِسْلَـٰمِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُۥ يَجْعَلْ صَدْرَهُۥ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى ٱلسَّمَآءِ ۚ ﴾ (سورۃ الأنعام : ۱۲۵)

پس جس شخص کو اللہ تعالیٰ راستہ پر ڈالنا چاہتا ہے اس کے سینہ کو اسلام کیلئے کشادہ کر دیتا ہے، اور جس کو بے راہ رکھنا چاہے اس کے سینہ کو بہت تنگ کر دیتا ہے، جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَأَحۡسِنُوٓاْۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴾ (سورۃ البقرہ : ۱۹۵)

اور احسان کرتے رہو' بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

﴿ وَأَقۡسِطُوٓاْۖ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُقۡسِطِينَ ﴾ (سورۃ الحجرات : ۹)

اور انصاف کرو' بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

﴿ فَمَا ٱسۡتَقَٰمُواْ لَكُمۡ فَٱسۡتَقِيمُواْ لَهُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُتَّقِينَ ﴾ (سورۃ التوبہ : ۷)

پس جب تک وہ لوگ تم سے معاہدہ نبھائیں تم بھی ان سے وفاداری کرو' بیشک اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت رکھتا ہے۔

﴿ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلتَّوَّٰبِينَ وَيُحِبُّ ٱلۡمُتَطَهِّرِينَ ﴾
(سورۃ البقرہ : ۲۲۲)

بیشک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ ﴾

(سورۃ آل عمران : ۳۱)

کہہ دیجئے ! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔

اور یہ ارشاد ہے :

﴿ فَسَوۡفَ يَأۡتِي ٱللَّهُ بِقَوۡمٖ يُحِبُّهُمۡ وَيُحِبُّونَهُۥٓ ﴾ (سورۃ المائدہ : ۵۴)

اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم کو لائے گا جس سے اللہ محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کرے گی۔

اور یہ ارشاد :

﴿ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِهِۦ صَفّٗا كَأَنَّهُم بُنۡيَٰنٞ مَّرۡصُوصٞ ﴾

(سورۃ الصّف : ۴)

بیشک اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف بستہ جہاد کرتے ہیں، گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَهُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلۡوَدُودُ ﴾ (سورۃ البروج : ۱۴)

اور وہ بڑا بخشنے والا' بہت محبت کرنے والا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴾

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان' نہایت رحم کرنے والا ہے۔

﴿ رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٖ رَّحۡمَةٗ وَعِلۡمٗا ﴾

(سورۃ المؤمن : ۷)

اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو اپنی رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے۔

﴿ وَكَانَ بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ رَحِيمٗا ﴾ (سورۃ الأحزاب : ۴۳)

اور وہ (اللہ) مومنوں پر بہت ہی مہربان ہے۔

﴿ وَرَحۡمَتِي وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٖۚ ﴾ (سورۃ الأعراف : ۱۵۶)

اور میری رحمت ہر شیٔ کو محیط ہے۔

﴿ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ ﴾

(سورۃ الأنعام : ۵۴)

تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے۔

﴿ وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴾ (سورۃ یونس : ۱۰۷)

اور وہ بڑا بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

﴿ فَٱللَّهُ خَيْرٌ حَٰفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴾

(سورۃ یوسف : ۶۴)

بس اللہ ہی بہترین حافظ ہے، اور وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ رَّضِىَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا۟ عَنْهُ ﴾ (سورۃ المائدہ : ۱۱۹)

اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُۥ جَهَنَّمُ خَٰلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُۥ ﴾

(سورۃ النساء : ۹۳)

اور جو کوئی کسی مومن کو قصداً قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا' اور اس پر اللہ غضبناک ہوا' اور اسے لعنت کی۔

اور یہ ارشاد :

﴿ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ ٱتَّبَعُواْ مَآ أَسْخَطَ ٱللَّهَ وَكَرِهُواْ رِضْوَٰنَهُۥ ﴾ (سورۃ محمد : ۲۸)

یہ اس بنا پر کہ یہ وہ راہ چلے جس سے انہوں نے اللہ کو ناراض کر دیا' اور انہوں نے اللہ کی رضامندی کو برا جانا۔

اور یہ ارشاد :

﴿ فَلَمَّآ ءَاسَفُونَا ٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ ﴾

(سورۃ الزخرف : ۵۵)

پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَلَٰكِن كَرِهَ ٱللَّهُ ٱنۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ ﴾

(سورۃ التوبہ : ۴۶)

لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا پسند ہی نہ کیا' اس لئے انہیں حرکت سے

ہی روک دیا۔

اور یہ ارشاد :

﴿ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ ٱللَّهِ أَن تَقُولُوا۟ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴾

(سورۃ الصّف : ۳)

اللہ کو یہ سخت ناپسند ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔

اور یہ ارشاد :

﴿ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن يَأْتِيَهُمُ ٱللَّهُ فِى ظُلَلٍ مِّنَ ٱلْغَمَامِ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ ٱلْأَمْرُ ﴾ (سورۃ البقرہ : ۲۱۰)

کیا لوگوں کو اس بات کا انتظار ہے کہ ان کے پاس خود اللہ تعالیٰ ابر کے سائبانوں میں آجائے اور فرشتے بھی، اور کام انتہا تک پہنچا دیا جائے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِىَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِىَ بَعْضُ ءَايَٰتِ رَبِّكَ ﴾ (سورۃ الانعام : ۱۵۸)

کیا یہ لوگ صرف اس امر کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے

آئیں، یا ان کے پاس آپ کا رب آئے، یا آپ کے رب کی کوئی (بڑی) نشانی آئے؟

اور یہ ارشاد:

﴿كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ ٱلْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا وَجَآءَ رَبُّكَ وَٱلْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا﴾ (سورۃ الفجر: ۲۱، ۲۲)

یقیناً جس وقت زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی، اور تیرا رب خود آجائے گا، اور فرشتے صفیں باندھ کر آجائیں گے۔

اور یہ ارشاد:

﴿وَيَوْمَ تَشَقَّقُ ٱلسَّمَآءُ بِٱلْغَمَٰمِ وَنُزِّلَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ تَنزِيلًا﴾

(سورۃ الفرقان: ۲۵)

اور جس دن آسمان بادل سمیت پھٹ جائے گا، اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے۔

اور یہ ارشاد:

﴿وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو ٱلْجَلَٰلِ وَٱلْإِكْرَامِ﴾ (سورۃ الرحمٰن: ۲۷)

اور تیرے رب کا چہرہ، جو عظمت اور عزت والا ہے، باقی رہ جائے گا۔

اور یہ ارشاد :

﴿ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُۥ ﴾ (سورۃ القصص : ۸۸)

ہر چیز فنا ہونے والی ہے مگر اسی کا چہرہ۔

اور یہ ارشاد :

﴿ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ﴾ (سورۃ ص : ۷۵)

تجھے اسے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا۔

﴿ وَقَالَتِ ٱلْيَهُودُ يَدُ ٱللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا۟ بِمَا قَالُوا۟ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ﴾ (سورۃ المائدہ : ۶۴)

اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں' انہی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں' اور ان کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی' بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں' جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ﴾ (سورۃ الطور : ۴۸)

تو اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر سے کام لے' بیشک تو

ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔

اور یہ ارشاد:

﴿ وَحَمَلْنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَٰحٍ وَدُسُرٍ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴾ (سورۃ القمر: ۱۳، ۱۴)

اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا، جو ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی، بدلہ ہے اس کی طرف سے جس کا کفر کیا گیا تھا۔

﴿ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِيٓ ﴾

(سورۃ طٰہٰ: ۳۹)

اور میں نے اپنی طرف سے خاص محبت و مقبولیت تجھ پر ڈال دی، تاکہ تیری پرورش میری آنکھوں کے سامنے کی جائے۔

اور یہ ارشاد:

﴿ قَدْ سَمِعَ ٱللَّهُ قَوْلَ ٱلَّتِي تُجَٰدِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيٓ إِلَى ٱللَّهِ وَٱللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَآ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ﴾

(سورۃ المجادلہ: ۱)

یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات سن لی جو تجھ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی، اور اللہ کے آگے شکایت

کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کے سوال وجواب سن رہا تھا، بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ لَّقَدْ سَمِعَ ٱللَّهُ قَوْلَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓا۟ إِنَّ ٱللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَآءُ ﴾

(سورۃ آل عمران :۱۸۱)

یقیناً اللہ نے ان کا قول سن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔

﴿ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَىٰهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴾

(سورۃ الزخرف :۸۰)

کیا ان کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں کو اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے ؟ بلکہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کے پاس ہی لکھ رہے ہیں۔

اور یہ ارشاد :

﴿ إِنَّنِى مَعَكُمَآ أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴾ (سورۃ طٰہٰ :۴۶)

میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، سنتا اور دیکھتا رہوں گا۔

اور یہ ارشاد :

﴿ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ ٱللَّهَ يَرَىٰ ﴾ (سورۃ العلق : ۱۴)

کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ ٱلَّذِى يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ وَتَقَلُّبَكَ فِى ٱلسَّٰجِدِينَ ﴾

(سورۃ الشعراء : ۲۱۸، ۲۱۹)

جو تجھے دیکھتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے اور سجدہ کرنے والوں کے درمیان تیرا گھومنا پھرنا بھی۔

﴿ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴾ (سورۃ الأنفال : ۶۱)

بیشک وہ (اللہ) سننے والا جاننے والا ہے۔

﴿ وَقُلِ ٱعْمَلُوا۟ فَسَيَرَى ٱللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُۥ وَٱلْمُؤْمِنُونَ ﴾

(سورۃ التوبہ : ۱۰۵)

کہہ دیجئے کہ تم عمل کئے جاؤ، تمہارے عمل اللہ خود دیکھ لے گا، اور اس کا رسول اور ایمان والے بھی (دیکھ لیں گے)۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَهُوَ شَدِيدُ ٱلْمِحَالِ ﴾ (سورۃ الرعد : ۱۳)

اور وہ (اللہ) سخت قوت والا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِينَ ﴾

(سورۃ آل عمران : ۵۴)

اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے بھی (مکر) خفیہ تدبیر کی، اور اللہ سب خفیہ تدبیر کرنے والوں سے بہتر ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴾ (سورۃ النمل : ۵۰)

انہوں نے مکر (خفیہ تدبیر) کیا، اور ہم نے بھی خفیہ تدبیر کی، اور اسے وہ سمجھتے ہی نہ تھے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ○ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴾

(سورۃ الطارق : ۱۵، ۱۶)

بیشک کافر داؤ گھات میں ہیں، اور میں بھی ایک چال چل رہا ہوں۔

اور یہ ارشاد :

﴿ إِن تُبْدُوا۟ خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا۟ عَن سُوٓءٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴾ (سورۃ النساء : ۱۴۹)

اگر کوئی نیکی تم علانیہ کرو یا پوشیدہ 'یا کسی برائی سے درگذر کرو' تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا' قدرت رکھنے والا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَلْيَعْفُوا۟ وَلْيَصْفَحُوٓا۟ ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾ (سورۃ النور : ۲۲)

معاف کر دینا اور درگزر کر لینا چاہیئے 'کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف فرمادے ؟ اور اللہ قصور معاف فرمانے والا مہربان ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ وَلِلَّهِ ٱلْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِۦ ﴾ (سورۃ المنافقون : ۸)

عزت تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے (اور مومنوں کے لئے) ہے۔

اور ابلیس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد :

﴿ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴾ (سورۃ ص : ۸۲)

(ابلیس نے کہا) پھر تو تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو یقیناً بہکاؤں گا۔

اور یہ ارشاد :

﴿ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴾ (سورۃ الرحمٰن : ۷۸)

تیرے پروردگار کا نام بابرکت ہے، جو عزت و جلال والا ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴾

(سورۃ مریم : ۶۵)

پس اسی کی بندگی کرو اور اس کی عبادت پر جم جاؤ، کیا تمہارے علم میں اس کا ہمنام و ہم پلہ کوئی اور بھی ہے؟

﴿ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴾ (سورۃ الإخلاص : ۴)

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

﴿ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴾

(سورۃ البقرہ : ۲۲)

خبردار! جاننے کے باوجود تم اللہ کے شریک مقرر نہ کرو۔

﴿ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ ٱللَّهِ ﴾ (سورۃ البقرہ : ۱۶۵)

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیئے۔

﴿ وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ وَلِىٌّ مِّنَ ٱلذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴾

(سورۃ الإسراء : ۱۱۱)

اور کہہ دیجئے کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو نہ اولاد رکھتا ہے' اور نہ اس کی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے' اور نہ وہ کمزور ہے کہ اسے کسی حمایتی کی ضرورت ہو' اور تم اس کی پوری پوری بڑائی بیان کرتے رہو۔

﴿ يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۖ لَهُ ٱلْمُلْكُ وَلَهُ ٱلْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴾ (سورۃ التغابن : ۱)

تمام چیزیں جو آسمان وزمین میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں' اسی کی سلطنت ہے' اور اسی کی تعریف ہے' اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿ تَبَارَكَ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِۦ لِيَكُونَ لِلْعَٰلَمِينَ نَذِيرًا ٱلَّذِى لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهُۥ تَقْدِيرًا ﴾

(سورۃ الفرقان :۱'۲)

بہت با برکت ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندے پر فرقان (قرآن کریم) اتارا' تاکہ وہ لوگوں کے لئے آگاہ کرنے والا بن جائے' اسی اللہ کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی' اور وہ کوئی اولاد نہیں رکھتا' نہ اس کی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے' اور اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے ایک مناسب اندازہ ٹھہرادیا ہے۔

﴿ مَا ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُۥ مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ عَٰلِمِ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴾

(سورۃ المؤمنون :۹۱'۹۲)

نہ تو اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا' اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے' ورنہ ہر معبود اپنی مخلوق کو لئے لئے پھرتا' اور ہر ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا' جو اوصاف یہ بتلاتے ہیں ان سے اللہ

پاک ہے۔ وہ غائب و حاضر کا جاننے والا ہے' اور جو شرک یہ کرتے ہیں اس سے بالاتر ہے۔

﴿ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴾ (سورۃ النحل : ۷۴)

پس اللہ تعالیٰ کے لئے مثالیں مت بناؤ' اللہ خوب جانتا ہے' اور تم نہیں جانتے۔

﴿ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴾ (سورۃ الأعراف : ۳۳)

آپ کہئے کہ میرے رب نے حرام کیا ہے ان تمام فحش باتوں کو جو علانیہ ہیں اور جو پوشیدہ ہیں' اور ہر گناہ کی بات کو' اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو' اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی' اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ذمہ ایسی بات لگادو جس کو تم نہیں جانتے۔

اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد :

﴿ الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ﴾

رحمٰن جو عرش پر مستوی ہے۔

قرآن مجید کے اندر سات مقامات پر مذکور ہوا ہے' چنانچہ سورۃ

الأعراف میں ہے :

﴿ إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ﴾ (سورۃ الأعراف : ۵۴)

بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کر دیا، پھر عرش پر مستوی ہوا۔

اور سورۂ یونس میں ہے :

﴿ إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ﴾ (سورۃ یونس : ۳)

بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کر دیا، پھر عرش پر مستوی ہوا۔

اور سورۃ الرعد میں ہے :

﴿ ٱللَّهُ ٱلَّذِي رَفَعَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ﴾ (سورۃ الرعد : ۲)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے کھڑا کر دیا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، پھر عرش پر مستوی ہوا۔

اور سورہ طہ میں ہے :

﴿ ٱلرَّحۡمَٰنُ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ ٱسۡتَوَىٰ ﴾ (سورۃ طہ : ۵)

رحمٰن جو عرش پر مستوی ہے۔

اور سورۃ الفرقان میں ہے :

﴿ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۚ ٱلرَّحۡمَٰنُ ﴾ (سورۃ الفرقان : ۵۹)

پھر عرش پر مستوی ہوا' وہ رحمٰن ہے۔

اور سورۃ السجدہ میں ہے :

﴿ ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۖ ﴾ (سورۃ السجدہ : ۴)

اللہ وہ ہے جس نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو چھ دن میں پیدا کر دیا' پھر عرش پر مستوی ہوا۔

اور سورۃ الحدید میں ہے :

﴿ هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۚ ﴾ (سورۃ الحدید : ۴)

اسی نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا' پھر عرش پر

مستوی ہوا۔
اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بھی :
﴿ يَٰعِيسَىٰٓ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ ﴾
(سورۃ آل عمران:۵۵)

اے عیسیٰ! میں تجھے وفات دینے والا ہوں' اور تجھے اپنی جانب اٹھانے والا ہوں۔

﴿ بَل رَّفَعَهُ ٱللَّهُ إِلَيۡهِۚ ﴾ (سورۃ النساء : ۱۵۸)

بلکہ اللہ نے انہیں (عیسیٰ علیہ السلام کو) اپنی طرف اٹھالیا۔

﴿ إِلَيۡهِ يَصۡعَدُ ٱلۡكَلِمُ ٱلطَّيِّبُ وَٱلۡعَمَلُ ٱلصَّٰلِحُ يَرۡفَعُهُۥۚ ﴾
(سورۃ فاطر : ۱۰)

تمام ستھرے کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتا ہے۔

﴿ يَٰهَٰمَٰنُ ٱبۡنِ لِي صَرۡحٗا لَّعَلِّيٓ أَبۡلُغُ ٱلۡأَسۡبَٰبَ أَسۡبَٰبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُۥ كَٰذِبٗاۚ ﴾
(سورۃ المؤمن :۳۶' ۳۷)

(فرعون نے کہا کہ) اے ہامان! میرے لئے ایک بالاخانہ بنا'

شاید کہ میں آسمان کے جو دروازے ہیں ان تک پہنچ جاؤں' اور موسیٰ کے معبود کو جھانک لوں' اور میں تو اس (موسیٰ) کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔

﴿ ءَأَمِنتُم مَّن فِي ٱلسَّمَآءِ أَن يَخۡسِفَ بِكُمُ ٱلۡأَرۡضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمۡ أَمِنتُم مَّن فِي ٱلسَّمَآءِ أَن يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبٗاۖ فَسَتَعۡلَمُونَ كَيۡفَ نَذِيرِ ﴾ (سورۃ الملک : ۱۶' ۱۷)

کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ آسمان والا تمہیں زمین میں دھنسا دے' اور اچانک زمین لرزنے لگے' یا کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ آسمان والا تم پر پتھر برسا دے؟ پھر تو تمہیں معلوم ہی ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

اور اللہ کا یہ ارشاد بھی :

﴿ هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۚ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيهَاۖ وَهُوَ مَعَكُمۡ أَيۡنَ مَا كُنتُمۡۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٞ ﴾ (سورۃ الحدید : ۴)

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا' پھر

عرش پر مستوی ہو گیا' وہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو زمین میں جائے اور جو اس سے نکلے' اور جو آسمان سے نیچے آئے اور جو کچھ چڑھ کر اس میں جائے' اور جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے' اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

﴿ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا۟ ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴾ (سورۃ المجادلہ : ۷)

تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر اللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے' اور نہ پانچ کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے' اور نہ اس سے کم کی اور نہ زیادہ کی مگر وہ ان کے ساتھ ہی ہوتا ہے' جہاں بھی وہ ہوں' پھر قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا' بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

اور یہ ارشاد :

﴿ لَا تَحْزَنْ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَنَا ۖ ﴾ (سورۃ التوبہ : ۴۰)

غم نہ کرو' بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

﴿ إِنَّنِي مَعَكُمَآ أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴾ (سورۃ طٰہٰ: ۴۶)

میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، سنتا اور دیکھتا رہوں گا۔

﴿ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَواْ وَّٱلَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴾

(سورۃ النحل: ۱۲۸)

بیشک اللہ پرہیزگاروں اور نیک کاروں کے ساتھ ہے۔

﴿ وَٱصْبِرُوٓاْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴾ (سورۃ الأنفال: ۴۶)

صبر کرو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

﴿ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةًۢ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴾ (سورۃ البقرہ: ۲۴۹)

بسا اوقات تھوڑی سی جماعت بڑی جماعتوں پر اللہ کے حکم سے غلبہ پا لیتی ہے، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اور یہ ارشاد:

﴿ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ ٱللَّهِ حَدِيثًا ﴾ (سورۃ النساء: ۸۷)

اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات والا اور کون ہوگا۔

﴿ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴾ (سورۃ النساء : ۱۲۲)

اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات والا اور کون ہو گا۔

﴿ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ﴾ (سورۃ المائدہ : ۱۱۶)

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم۔

﴿ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ﴾ (سورۃ الأنعام : ۱۱۵)

اور تمہارے رب کا کلام سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے۔

﴿ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ﴾ (سورۃ النساء : ۱۶۴)

اور اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر موسیٰ (علیہ السلام) سے کلام کیا۔

﴿ مِنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ ﴾ (سورۃ البقرہ : ۲۵۳)

ان (رسولوں) میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے بات چیت کی ہے۔

﴿ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَٰتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ﴾

(سورۃ الأعراف : ۱۴۳)

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے وقت پر آئے' اور ان کے رب نے ان سے بات کی۔

﴿ وَنَٰدَيۡنَٰهُ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ ٱلۡأَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنَٰهُ نَجِيّٗا﴾

(سورۃ مریم : ۵۲)

اور ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے ندا کی اور راز گوئی کرتے ہوئے اسے قریب کرلیا۔

﴿ وَإِذۡ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱئۡتِ ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾

(سورۃ الشعراء : ۱۰)

اور جب تمہارے رب نے موسیٰ کو آواز دی کہ تو ظالم قوم کے پاس جا۔

﴿ وَنَادَىٰهُمَا رَبُّهُمَآ أَلَمۡ أَنۡهَكُمَا عَن تِلۡكُمَا ٱلشَّجَرَةِ﴾

(سورۃ الأعراف : ۲۲)

اور ان کے رب نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہ کیا تھا۔

﴿ وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبۡتُمُ ٱلۡمُرۡسَلِينَ﴾

(سورۃ القصص : ۶۵)

اور جس دن (اللہ) انہیں بلا کر پوچھے گا کہ تم نے نبیوں کو کیا جواب دیا۔

﴿وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ﴾ (سورۃ التوبہ : ٦)

اگر مشرکوں میں سے کوئی تم سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے دو' یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔

﴿وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾

(سورۃ البقرہ : ۷۵)

حالانکہ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ کا کلام سن کر' اسے سمجھنے اور اس کا علم رکھنے کے بعد بھی اسے بدل ڈالا کرتے ہیں۔

﴿يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ﴾ (سورۃ الفتح : ۱۵)

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل دیں' آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ پہلے ہی فرما چکا ہے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلوگے۔

﴿وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ﴾

(سورۃ الکہف : ۲۷)

آپ کی جانب جو آپ کے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے اسے پڑھتے رہیئے' اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔

﴿ إِنَّ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَكْثَرَ ٱلَّذِى هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴾ (سورۃ النمل : ۷۶)

یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ان اکثر چیزوں کا بیان کر رہا ہے جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔

﴿ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ مُبَارَكٌ ﴾ (سورۃ الأنعام : ۱۵۵)

اور یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے بھیجا' بڑی خیر و برکت والی۔

﴿ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُۥ خَٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ ٱللَّهِ ﴾ (سورۃ الحشر : ۲۱)

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو تم دیکھتے کہ خوف الٰہی سے وہ پست ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔

﴿ وَإِذَا بَدَّلْنَآ ءَايَةً مَّكَانَ ءَايَةٍ ۙ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوٓا۟ إِنَّمَآ أَنتَ مُفْتَرٍۭ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴾ (سورۃ النحل : ۱۰۱)

اور جب ہم کسی آیت کی جگہ دوسری آیت بدل دیتے ہیں' اور جو

کچھ اللہ نازل فرماتا ہے اسے وہ خوب جانتا ہے' تو یہ کہتے ہیں کہ تو
تو بہتان باز ہے' بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر جانتے ہی نہیں۔

﴿ قُلْ نَزَّلَهُۥ رُوحُ ٱلْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِٱلْحَقِّ لِيُثَبِّتَ ٱلَّذِينَ
ءَامَنُوا۟ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴾
(سورۃ النحل : ۱۰۲)

کہہ دیجئے کہ اسے آپ کے رب کی طرف سے جبرئیل حق کے
ساتھ لے کر آئے ہیں' تاکہ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ استقامت
عطا فرمائے' اور یہ ہدایت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔

﴿ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُۥ بَشَرٌ لِّسَانُ
ٱلَّذِى يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِىٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ
مُّبِينٌ ﴾
(سورۃ النحل : ۱۰۳)

ہمیں بخوبی علم ہے کہ یہ کافر کہتے ہیں کہ اسے تو ایک آدمی سکھاتا
ہے' اس کی زبان جس کی طرف یہ نسبت کر رہے ہیں عجمی ہے'
اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان میں ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد :

﴿ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴾
(سورۃ القیامہ : ۲۲'۲۳)

اس روز بہت سے چہرے ترو تازہ اور بارونق ہوں گے' اپنے رب

کی طرف دیکھتے ہوں گے۔

﴿ عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ﴾ (سورۃ المطففین : ۲۳)

وہ مسہریوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

﴿ ۞ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ ٱلْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ﴾ (سورۃ یونس : ۲۶)

جنہوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی ہے' اور اس پر مزید بھی۔

﴿ لَهُم مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴾ (سورۃ ق : ۳۵)

یہ وہاں جو چاہیں انہیں ملے گا' بلکہ ہمارے پاس اور زیادہ بھی ہے۔

اس باب میں قرآن کریم کے اندر کثرت سے آیات وارد ہیں' جو شخص ہدایت کی غرض سے قرآن کے اندر غور و فکر اور تدبر کرے اس کے لئے راہِ حق ضرور واضح ہو جائے گی۔